مثلا ثنا ناز فرما قرآ عز زبا ور رفز افزا ئے کیمیا سیا
لالی لی ی ل ی کن بی ن رق ی طبوع ین

کو ہر یہ [illegible] ترجمہ تحت لفظی اردو وصاف سلیس زبان بافوائد و عوائد روایات صحیحہ کارآمد واعظان نامی

ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد دوم مسمی بہ

تفسیر قادری

جسکو بنجانب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء [illegible] مترجم ترجمہ کیمیاے سعادت [illegible] حسین صاحب علم [illegible]

صفا انطبا [illegible] تابا و متجلی ہوا
ضیائی نامی مطبع [illegible] بسن ن بی

بچاویں اونسے مِّنْ دُوْنِنَا ہمارے سوا اوس عذاب کو جو ہمارے پاس سے اوپر نازل ہو اور بعضون نے کہا کہ اس آیت مین الفاظ
مقدم موخر ہین اصل مین یون ہی کہ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ مِّنْ دُوْنِنَا تَمْنَعُهُمْ پھر اونکے جھوٹے خداؤن کی کیفیت بیان فرماتا ہی کہ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نہین سکتے ہین بت جو اونکے زعم مین خدا ہین نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ مدد کرنا اپنی ذاتون کی یعنی اگر کوئی اونکے ساتھ خرابی چاہے
جیسے توڑ ڈالنا سجا اسباب بکھیر دینا تو اس خرابی کو اپنے سے دفع نہین کر سکتے تو جو اونکی پرستش کرتے ہین اونکی نگہبانی کیونکر کر سکینگے
وَلَا هُمْ اور نہ بت یا بت پرست ایک دوسرے کی مدد کر کے مِّنَّا ہمارے عذاب سے يُصْحَبُوْنَ ○ نگاہ رکھے گئے اور پناہ دیے
گئے ہین بَلْ مَتَّعْنَا بلکہ فائدہ دیا ہم نے هٰٓؤُلَآءِ اوس مکہ مین رہنے والے گروہ کو وسعت عیش اور امنی اور سلامتی کے ساتھ
وَاٰبَآءَهُمْ اور اونکے باپ دادا کو حَتّٰى طَالَ یہانتک کہ دراز ہوئی عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ اونپر زندگی اور اوسکے سبب سے مغرور
ہوکر سمجھے کہ ہمیشہ یون ہی رہینگے اور یہ نہ سمجھے کہ عیش اور زندگی دمبدم گھٹیگی بیت مغرور مشو کہ دمبدم دست اجل نے برہم زند
زین بنا کہ افراشتہ اند اَفَلَا يَرَوْنَ کیا نہین دیکھتے کافر اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ یہ بات کہ آتا ہی ہمارا حکم اونکی زمین پر اور
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا گھٹاتے ہین ہم اوسے اوسکے کنارون سے یعنی مسلمانون کے واسطے وہ ملک روز بروز فتح کیے
دیتے ہین کہ ہر روز ایک قلعہ لے لیتے ہین اور ایک جگہ اپنے قبضہ مین لاتے ہین اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ○ کیا وہ غالب ہین یا پیغمبر
یا مسلمان قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ کہہ اے محمد سوا اسکے نہین کہ مین ڈراتا ہون تمھین بِالْوَحْيِ اوس چیز کے سبب سے جو وحی کیجاتی ہی
میری طرف یعنی مین اپنی طرف سے بات نہین کہتا ہون اور تم میرے ڈرانے سے ڈرتے نہین وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اور نہین
سنتے بہرے پکارنا اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ○ جب ڈرائے جاتے ہین یعنی اگرچہ بات سنتے ہین اوس سے فائدہ حاصل کرنے مین بہرون کے
مثل ہین جو کچھ سنتے ہی نہین وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ اور اگر چھو جائے کافرون کو نَفْحَةٌ ذرہ بھی مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ تیرے
رب کے عذاب مین سے یعنی یا رسول اللہ تم جس عذاب سے اونھین ڈراتے ہو اوس سے ذلیل اور عاجز ہو کر کمال اضطراب اور حسرت سے
لَيَقُوْلُنَّ ضرور کہینگے کہ يٰوَيْلَنَآ اے واے ہمکو اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ○ بیشک تھے ہم اپنی جانون پر ظلم کرنے والے شرک اور
تکذیب کے سبب سے وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ اور رکھینگے ہم ترازوین عدل کی لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن جزا دینے کو
صاحب لباب اور بعضے مفسر اس بات پر ہین کہ ترازو عبارت ہی عدل سے یعنی ترازوین تمثیل ہی ٹھیک ٹھیک حساب اور پوری پوری جزا
اعمال کے واسطے اور اکثر مفسر اس بات پر ہین کہ ایک میزان مراد ہی کہ اوسکی ایک ڈنڈی اور دو پلڑے ترازو کی طرح ہونگے اور اوسمین اعمال تولینگے
تیسیر مین لکھا ہی کہ میزان کو جمع کے لفظ سے لانا اوسکی شان بڑھانے کو ہی یٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا جو حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت
جمع کے لفظ کے ساتھ فرمایا تو آپکی تعظیم شان کی وجہ سے فرمایا یا یہ بات ہی کہ ہر ایک مکلف کے اعمال اوس ترازو مین تولے جائینگے تو ہر ایک کے واسطے ایک
ترازو ہوگی یعنی نیک بد عمل جو اوسمین تولینگے فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ تو ظلم نہ کیا جائیگا کوئی شَيْـًٔا کچھ اپنے حق مین سے یعنی کوئی نیک
عمل بے تولا نہ چھوڑینگے وَاِنْ كَانَ اور اگر ہو عمل مِثْقَالَ حَبَّةٍ برابر دانہ کے مِّنْ خَرْدَلٍ رائی مین سے کہ سب دانون مین چھوٹا
ہوتا ہی اَتَيْنَا بِهَا لائینگے ہم اوسے اور ترازو پاس حاضر کرینگے وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ○ اور بس ہین ہم حساب کرنے والے بندون کے

بچا رکھین اوسے مِّنْ دُوْنِنَا ہمارے سوا اوس عذاب کو جو ہمارے پاس سے اونپر نازل ہو اور بعضون نے کہا کہ اس آیت مین الفاظ
مقدم موخر ہین اصل مین یون ہی کہ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ مِّنْ دُوْنِنَا تَمْنَعُهُمْ پھر اونکے جھوٹے خداؤن کی کیفیت بیان فرماتا ہی کہ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نہین سکتے ہین بت جو اونکے زعم مین خدا ہین نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ مدد کرنا اپنی ذاتون کی یعنی اگر کوئی اونکے ساتھ خرابی چاہے
جیسے توڑ ڈالنا یا نجاست سے بھر دینا تو اس خرابی کو اپنے سے دفع نہین کر سکتے تو جو اونکی پرستش کرتے ہین اونکی نگہبانی کیونکر کر سکینگے
وَلَا هُمْ اور نہ بت یا بت پرست اور وہ دوست کی مدد کرکے مِّنَّا ہمارے عذاب سے يُصْحَبُوْنَ ○ نگاہ رکھے گئے اور پناہ دیے
گئے ہین بَلْ مَتَّعْنَا بلکہ فائدہ دیا ہمنے هٰٓؤُلَآءِ اوس مکہ مین رہنے والے گروہ کو وسعت عیش اور امنی اور سلامتی کے ساتھ
وَاٰبَآءَهُمْ اور اونکے باپ دادا کو حَتّٰى طَالَ یہانتک کہ دراز ہوئی عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ اونپر زندگی اور اوسکے سبب سے مغرور
ہوکر سمجھے کہ ہمیشہ یون ہی رہینگے اور یہ نہ سمجھے کہ عیش اور زندگی دمبدم گھٹیگی بیت مغرور مشو کہ دمبدم دست اجل ؎ برہم زند
این بنا کہ افراشتہ اند اَفَلَا يَرَوْنَ کیا نہین دیکھتے کافر اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ یہ بات کہ آتا ہی ہمارا حکم اونکی زمین پر اور
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا گھٹاتے ہین ہم اوسے اوسکے کنارون سے یعنی مسلمانون کے واسطے وہ ملک روز بروز فتح کیے
دیتے ہین کہ ہر روز ایک قلعہ لے لیتے ہین اور ایک جگہ اپنے قبضہ مین لاتے ہین اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ○ کیا وہ غالب ہین یا پیغمبر
یا مسلمان قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ کہ اسکے سوا نہین کہ مین ڈراتا ہون تمھین بِالْوَحْيِ اوس چیز کے سبب سے جو وحی کیجاتی ہی
میری طرف یعنی مین اپنی طرف سے بات نہین کہتا ہون اور تم میرے ڈرانے سے ڈرتے نہین وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اور نہین
سنتے بہرے پکارنا اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ○ جب ڈرائے جاتے ہین کافر جو بات سنتے ہین اوس سے فائدہ حاصل کرنے مین بہرون کے
مثل ہین جو کچھ سنتے ہی نہین وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ اور اگر چھو جائے کافرون کو نَفْحَةٌ ذرہ بھی مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ تیرے
رب کے عذاب مین سے یعنی یا رسول اللہ تم جس عذاب سے اونھین ڈراتے ہو اوس سے ذلیل اور عاجز ہوکر کمال اضطراب اور حسرت سے
لَيَقُوْلُنَّ ضرور کہینگے کہ يٰوَيْلَنَآ اے وائے ہمکو اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ○ بیشک تھے ہم اپنی جانون پر ظلم کرنے والے شرک اور
تکذیب کے سبب سے وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ اور رکھینگے ہم ترازوین عدل کی لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن جزا دینے کو
صاحب لباب اور بعضے مفسر اس بات پر ہین کہ ترازو عبارت ہی عدل سے یعنی ترازوین تمثیل ہی ٹھیک ٹھیک حساب اور پوری پوری جزا کے
اعمال کے واسطے اور اکثر مفسر اس بات پر ہین کہ ایک میزان مراد ہی کہ اوسکی ایک ڈنڈی اور دو پلڑے ترازو کی طرح ہونگے اور اوسمین اعمال تولینگے
تیسیر مین لکھا ہی کہ میزان کو جمع کے لفظ سے لانا اوسکی شان بڑھانے کو ہی يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا جو حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسبت
جمع کے لفظ کے ساتھ فرمایا تو آپکی تعظیم شان کی وجہ سے فرمایا یا یہ بات ہی کہ ہر ایک مکلف کے اعمال اوس ترازو مین تولے جائینگے تو ہر ایک کے واسطے ایک
ترازو ہوگی یعنی نیک بد عمل جو اوسمین تولینگے فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ تو ظلم نہ کیا جائیگا کوئی شَيْئًا کچھ اپنے حق مین سے یعنی کوئی نیک
عمل بے تولا نہ چھوڑینگے وَاِنْ كَانَ اور اگر ہو عمل مِثْقَالَ حَبَّةٍ برابر دانہ کے مِّنْ خَرْدَلٍ رائی مین سے کہ سب دانون مین چھوٹا
ہوتا ہی اَتَيْنَا بِهَا لائینگے ہم اوسے اور ترازو پاس حاضر کرینگے وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ○ اور بس ہین ہم حساب کرنے والے بندون کے

ثمہ سعدیا مرد نکونام نمیرد ہرگز مردہ آنست کہ نامش بہ نکوئی نبرند ۔ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ تو دوری ہو خدا کی رحمت سے
اوس گروہ کو جو انبیا کا ایمان نہیں لاتا اور اونکی تصدیق نہیں کرتے ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ پھر بھیجا ہمنے موسیٰ کو وَأَخَاهُ
هَارُونَ بِآيَاتِنَا اور اوسکے بھائی ہارون کو اپنے معجزے اور پیغاموں کے ساتھ وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ اور کھلی
ہوئی دلیل یعنی عصے کے ساتھ عصے کی تخصیص اسواسطے فرمائی کہ حضرت موسیٰ علی نبینا وعلیہ السلام کو سب معجزوں سے پہلے معجزہ
عصا عطا ہوا تھا اور چند معجزے جیسے جادووں کو نگل جانا دریا کا پھٹنا ید بیضا پتھر سے پانی جاری ہو جانا اوسی سے تعلق رکھتا تھا
تو موسیٰ اور اوسکے بھائی کو ان معجزوں کے ساتھ ہمنے بھیجا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فرعون اور اوسکی قوم کی طرف اور انھوں نے
ہمارا پیغام پہونچا دیا فَاسْتَكْبَرُوا تو سرکشی کی قبطیوں نے پیغمبروں کے ایمان اور متابعت سے وَكَانُوا قَوْمًا عَالِينَ ۝
اور تھے گروہ سرکش اور قہر اور غلبہ کے سبب سے لوگوں پر زبردست فَقَالُوا أَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا پھر کہا اونھوں نے
کہ کیا ایمان لائیں ہم یعنی ایمان نہ لائینگے اور تصدیق نہ کرینگے دو آدمیوں کی جو ہمارے مانند ہیں بشریت کی صفتوں میں وَقَوْمُهُمَا لَنَا
عَابِدُونَ ۝ اور حال یہ ہے کہ اونکے گروہ یعنی بنی اسرائیل ہماری پوجا کرنے والے ہیں یعنی اسطرح ہمارے حکم میں ہیں جیسے غلام
مالکوں کے حکم میں اور بعضی تفسیروں میں لکھا ہے کہ بنی اسرائیل فرعون کی پرستش کرتے تھے اور فرعون بت پوجتا تھا یا بچھڑا
فَكَذَّبُوهُمَا پھر تکذیب کی فرعون اور اوسکی قوم نے موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کی فَكَانُوا مِنَ الْمُهْلَكِينَ ۝ تو ہوگئے
اوس تکذیب کے سبب سے ہلاک کیے گیوں میں سے یعنی بحر قلزم میں غرق ہو گئے وَلَقَدْ آتَيْنَا اور بیشک دی ہمنے مُوسَى الْكِتَابَ
موسیٰ کو توریت جب فرعون اور اوسکی قوم ہلاک ہو چکی لَعَلَّهُمْ شاید بنی اسرائیل اوسکی برکت سے يَهْتَدُونَ ۝ راہ پائیں
احکام شریعت کی وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً اور کردیا ہمنے ابن مریم یعنی عیسیٰ علیہ السلام اور اونکی ماں کے
قصہ کو ایک دلیل اپنی قدرت پر یا ہر ایک کو دلیل پکڑنے پر ہمنے نشانی بنایا بیٹے کو تو اسطرح کہ اوسنے اپنی ماں کی گود میں اوسی دن بات کی
جسدن پیدا ہوا اور ماں کو اسطرح کہ بے کسی مرد کے ہاتھ لگائے وہ ایسا بیٹا جنی وَآوَيْنَاهُمَا اور جگہ دی ہمنے ماں بیٹے کو جب وہ
یہود سے بھاگے اور پھیر لائے ہم إِلَىٰ رَبْوَةٍ ربوہ کی طرف یعنی بیت المقدس کے ٹیکرے کی جانب یا دمشق یا رملہ یا قسطنطین یا مصر کی
طرف اور ربوہ ایک موضع تھا ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ ۝ قرار والا یعنی ٹھہرنے کی جگہ کہ وہاں آرام لیں اور پانی والا کہ وہ پانی ع
کھلا ہوا پاک جاری تھا کشاف میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس ملہ فلسطین کو لازم پکڑو کہ یہ وہ ربوہ ہے جسکا ذکر خدا نے قرآن میں
کیا ہے لکھا ہے کہ حضرت مریم علیہا السلام اپنے بیٹے اور چچیرے بھائی یوسف بن ماثان کے ساتھ بارہ برس اوس موضع میں رہیں اور رسی بٹکر
بیچتیں اور اوسکی قیمت سے غلہ مول لیکر حضرت عیسیٰ کو کھانا کھلاتیں يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ اے رسولو یہ خطاب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف ہے
تعظیم کی راہ سے جمع کے صیغہ کے ساتھ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ کھاؤ پاکیزہ اور حلال کھانوں میں سے
وَاعْمَلُوا صَالِحًا اور کرو کام اچھے قوت القلوب میں لکھا ہے کہ حق تعالیٰ نے حلال پاکیزہ کھانے کو نیک کام کرنے پر مقدم رکھا اسواسطے کہ نیک کام
اوس کھانے کا نتیجہ ہے حضرت شیخ الاسلام قدس سرہ نے فرمایا کہ لقمہ عمل کا بیج ہے اور عمل اوسکا پھل ہے جسقدر بیج پاکیزہ ہوگا

اوسی قدر پھل بہتر ہوگا سنا ہے ہین لکھا ہی کہ جس غذا کو شرع نے حلال رکھا ہی اوسمین شرع کی عدالت اور استقامت کا حکم سرایت کیے رہتا ہی
اور وہ میزان وحدت ہی جو شخص وہ غذا کھاتا ہے تو وہ عدالت جو حکم شرع سے اوس غذا کے ساتھ ہی کھانے والے کے نفس اور سب اعضا میں
ظاہر ہوجاتی ہی اور اوسوقت نفس اور سب اعضا اداے عبادت مین نرم اور مطیع ہوجاتے ہین ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
اسی طرف اشارہ ہی اور جس چیز کو شرع نے حرام کیا یا اوسکے حلال ہونے کی وجہ مشتبہ اور پوشیدہ ہی اوس غذا کے ساتھ انحراف اور
مخالفت شرع کا حکم لگا ہوتا ہی اگرچہ وہ غذا ایک ہی لقمہ ہو اور اوسی وقت اوس غذا کے انحراف کا حکم نفس اور اعضا مین سرایت کرتا ہی
اور حد سے گذرنے گناہ کرنے بری باتون کا مرتکب ہونے برے اخلاق پیدا ہونے کے آثار ظاہر ہوتے ہین حدیث مین آیا ہی کہ اللہ پاک ہی
اور نہین قبول فرماتا مگر پاک کو صاحب روضۃ الانوار نے فرمایا ہی نظم دست دل از زمزم و کوثر بشوے ✤ وانگہ سرچشمۂ تقوی بجوے ✤
لقمہ کہ در اصل نباشد حلال ✤ زو نہ فتد مرد مگر در ضلال ✤ قطرۂ باران تو چون صاف نیست ✤ گوہر دریاے تو شفاف نیست ✤ اور
بعضون نے کہا ہی کہ یٰاَیُّهَا الرُّسُلُ سب انبیا کی طرف خطاب ایکہی دفعہ نہین ہی اسواسطے کہ وہ مختلف زمانون مین تھے بلکہ یہ معنی ہین کہ
اپنے اپنے زمانہ مین ہر ایک کی طرف یہ خطاب ہوا ہی تو سب اس خطاب کے تحت مین داخل ہین اور بعضے مفسر اس بات پر ہین کہ ہمارے سلطان الانبیا
محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف خطاب ہی حق تعالی نے آپکو سب پیغمبر کرکے پکارا اسواسطے کہ آپ سب پیغمبرون کے سردار ہین اور
آپکی ذات مین وہ سب کمالات جمع ہین جو اور تمام انبیا علیہم السلام مین تھے مصرع آنچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری ✤ موضح مین لکھا ہی
کہ حق تعالی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتا ہی کہ اپنی امت عالی ہمت سے حکم کرو کہ حلال کھاؤ اور نیک کام کرو اِنِّيْ بیشک مین کہ خدا
ہون بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ○ جو کچھ تم کرتے ہو جانتا ہون وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ بیشک یہ ملت تمہاری اے رسولو
اُمَّةً وَّاحِدَةً ملت ایک عقائد اور اصول احکام مین یا اے امت محمد تمہاری جماعت ایک جماعت ہی ایمان اور توحید مین متحد
اور متفق وَّاَنَا رَبُّكُمْ اور مین رب تمہارا ہون فَاتَّقُوْنِ ○ تو ڈرو مجھسے کلمہ توحید مین مخالفت کرنے سے فَتَقَطَّعُوْٓا
اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا پھر کاٹ ڈالا اور کر دیا اہل کتاب نے اپنے دین کے کام کو آپس مین ٹکڑے یعنی گروہ گروہ ہوگئے اور باہم
اختلاف کیا كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ○ اونمین سے ہر ایک گروہ اوس چیز کے سبب سے جو اونکے پاس ہی دین کی
بات خوش ہین اور ناز کرتے ہین اور اعتقاد جمائے ہوے ہین کہ یہی حق ہی فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ تو چھوڑ دو تم اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم مکہ کے کافرون کو اونکی غفلت اور گمراہی مین حَتّٰى حِيْنٍ ○ اوسوقت تک کہ وہ مار ڈالے جائین یا مر جائین
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ کیا گمان کرتے ہین مشرک کہ جو کچھ عطا کرتے ہین ہم اونھین اور مدد کرتے ہین ہم جس چیز کے سبب سے
مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ○ کہ وہ مال اور زینت دنیا اور اولاد کثیر ہی نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ جلدی کرتے ہین اوس چیز کے
سبب سے بھلائیون مین یعنی وہ گمان کرتے ہین کہ مال اور اولاد دے کر جو ہمنے اونھین مدد دی تو یہ ہماری طرف سے اونکے واسطے بھلائیون کی
جلدی ہی اور اونکے اعمال اس لائق ہین کہ ہم اون اعمال کے عوض اون لوگون کے ساتھ بھلائی کرین بَلْ ایسا نہین جو وہ گمان
کرتے ہین بلکہ لَّا يَشْعُرُوْنَ ○ وہ نہین جانتے کہ یہ مدد دینا آہستہ آہستہ اونکو عذاب کی طرف کھینچنا ہی بھلائیون مین جلدی کرنا نہین ہی

پھر نرم ہوجاتے ہین اونکے ظاہری اعضا اور دل اسکے ذکر کی طرف ۱۲